

۱۳۳۶ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْفَضْلُ لِلَّهِ يُؤْتِيهِ لِمَا يَشَاءُ عَسَىٰ أَنْ يَفْعَلَ بِكُمْ مَا تُحِبُّونَ

۱۳۳۶ھ

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان

THE DAILY ALFAZLOADIAN

تاکا پور  
مفتاح قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۹، احسان ۲۰، شماره ۱۳۶، جمادی الاخریٰ ۱۳۶۰ھ، ۲۸ جون ۱۹۴۱ء، نمبر ۱۲۲

### روزنامہ الفضل قادیان مسلم گشتی دستے اور حکومت پنجاب

۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۰ھ

۱۹۳۶ء میں احرار نے جب ایک تنظیم سازش کے ماتحت قادیان پر حملہ کیا اور اس اعلان کے ساتھ حملہ کیا۔ کہ وہ قادیان کی ایٹھ سے انٹھ سجا دیں گے اور حملہ کا خاتمہ کر دیں گے۔ تو اس وقت کے بعض چھوٹے بڑے حکام سے بھی احمدیوں کے خلاف عجیب رویہ اختیار کر لیا۔ انہیں قادیان کے احمدیوں کی بہر نقل و حرکت میں قانون کی خلاف ورزی نظر آنے لگی۔ اور ان شخص کی خاطر ہمسوس ہونے لگا۔ اسی سلسلہ میں جب پولیس نے یہ کارنامہ سر انجام دیا۔ کہ ایک احمدی کی ایک کھڈ شنگ اس لئے ضبط کرنی۔ کہ اس کے ایک سرے پر لہجہ کی رسم لگی ہوئی تھی۔ تو اس لئے اخباروں میں یہ شور مچا دیا۔ کہ پولیس نے احمدیوں سے یہ سرے برآمد کئے ہیں۔ اور اسے جماعت احمدیہ کی خلاف ورزی تیار ہونے کے بے بنیاد الزام کے ثبوت میں پیش کیا گیا۔ گویا اس وقت جماعت احمدیہ کے کسی فرد کے ہاتھ میں اس قسم کی چیز ہی خلاف قانون اور خلاف امن سمجھی تھی۔ جس کے سرے پر حروفی شکل کا یا بالکل کند لولہ لگا ہوا تھا۔

حالانکہ جماعت احمدیہ وہ جماعت ہے۔ جو نہ صرف پابندی قانون اور قیام امن کے متعلق نہایت شاندار روایات رکھتی ہے بلکہ اپنے امام علیہ السلام کے ارشادات کے ماتحت نہایت نازک مواقع پر کئی قسم کی نکالیت برداشت کر کے ملک میں امن قائم رکھنے اور عوام سے قانون کا احترام کرانے کی کوشش کرتی چلی آئی ہے اور اس کا اعتراف حکومت بھی کر چکی ہے ایسی امن پسند اور پابند قانون جماعت کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ قانون شکنی کی ترکیب ہو سکتی ہے۔ اور اس بنا پر کھڈ شنگ تک کو ضبط کر لینا نہایت ہی حیرت انگیز بات تھی۔ لیکن ایسا کیا گیا اور اسے امن قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری سمجھا گیا۔

حکام کی اس قسم کی فرض شناسی کا خیال کر کے حیرت ہوتی ہے۔ کہ دوسری اقوام کے مسلح لوگوں کو مسلح پھرتے۔ اور عوام کو خوف زدہ کرتے دیکھ کر بھی وہ کیوں شس سے مس نہیں ہوتے۔ آج کل جب ملک میں قیام امن کی بے عافورت ہے۔ اور عوام میں ایسی قسم کے خوف اور

خطر کا پیدا ہونا نہایت ہی نقصان دہ ہے یہ شکایت عام ہو رہی ہے۔ کہ نہنگ کہ پنجاب کے شہروں اور دیہات میں خلاف قانون ہتھیارے کہ اس طرح پھرتے ہیں۔ جس طرح ایک منظم فوج کے گشتی دستے پھرتے ہیں۔ ہر نہنگ ایک بے نیزہ کے مسلح ہوتا ہے۔ جس کی آئی تلوار کی دھار کی طرح تیز ہوتی ہے۔ بعض کے پاس خطرناک کھڈیاں بھی ہوتی ہیں۔ پہلو میں تلوار لٹک رہی ہوتی ہے۔ اور سر پر لوہے کا چیک ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ہر تلکارڈیوں میں ہلاکت سفر کرتے ہیں اور اگر ان سے ٹکٹ کا مطالبہ کیا جائے تو عروج کر کے زندہ نہ ہونے لگتا جاتا ہے۔

بیان کیا جا رہا ہے۔ کہ ان کی ایسی قسم کی سرگرمیوں سے پنجاب کے مسلمانوں اور ہندوؤں میں یہ خیال پھیل رہا ہے کہ کچھ قوم اندری اندر کسی نہایت ہی خوفناک قسم کی طیادی میں مصروف ہے۔ اور ان لوگوں کا مقصد یہ ہے کہ اگر نری حکومت کے زوال پر چلے وہ چند دن کی بات سمجھتے ہیں کہ پنجاب میں اپنی حکومت قائم کر لیں۔ اس سمارن کا جو اپنی غربت۔ اور لاپرواہی کی وجہ سے اس وقت تک تلوار سے بھی محروم ہیں حالانکہ قانون اس کے رکھنے کی اجازت

دیتا ہے۔ وہ ہنگوں کی اس قسم کی تیاریوں سے خوف زدہ نہ ہوں۔ تو اور کیا کریں لیکن حکومت پنجاب اس بارے میں جس قدر تغافل اور اغماض سے کام لے رہی ہے۔ وہ نہایت ہی قابل افسوس ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ سکھوں میں اس قسم کے لوگوں کی تعداد اور روز بروز مت کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ اور کوئی تعجب نہیں۔ اگرچہ ہمیشہ اشخاص ہی ہتھیار بند ہونے کی خاطر مل ہو رہے ہوں۔

فرض قیام امن کے لئے نہایت فروری ہے کہ حکومت اس طرف متوجہ ہو۔ اور خطرناک ہتھیاروں کی بیک مقامات۔ اور شوارع عوام پر پائش روک دے تاکہ پنجاب کے وہ لوگ جو اپنے حشر کے نگاروں کو میدان جنگ میں بھیج چکے ہیں۔ جہاں وہ دشمن کے مقابلے میں داو شجاعت دے رہے ہیں۔ ان پر ان لوگوں کو سبب جانتے۔ اور انہیں خوفزدہ کرنے کا موقع نہ ملے۔ جو اسٹیشنوں یا بازاروں اور تھکوں میں خواہ مخواہ اگر لٹے پھرتے ہیں اور ہتھے لوگوں پر سب جانا ہوا رہتے ہیں۔

دہ آؤ خود دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے میدان جنگ میں جانے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ جو لوگ تمام ہندوستان کی طرف سے یہ فرض لگاتے ہیں۔ ان کے عزیز و اقارب کے

یہ فرض لگاتے ہیں۔ ان کے عزیز و اقارب کے



# خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی وزارتوں کی

یہ دن بند کے مذہب ذیل اصحاب حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ کے  
الحق پر حجت کر کے داخل احمدیت ہوئے :

43	Thsan Java	78	Mustafa Nadwa
44	Wigaredjo "		Africa
45	Ahmad Sanoesi	79	Momo Sowa "
46	Mas Soerodiarjo	80	Masaquai "
47	Moembroch "	81	Dawda Kella "
48	Soehardi "	82	Musa Conleh "
49	Joenaes "	83	Sheekh sinasi "
50	Partini "	84	M. Abubakar "
51	Ranowiredjo "	85	Musiaka Kamora "
52	Toen Moeh "	86	Mohd Sowa "
53	Antra "	87	Fatimath "
54	Dira "	88	H. Mohd Sumatra "
55	Soekanda "	89	Djamar "
56	Soekari "	90	Nasiran Begam "
57	Tarpan "		Burma
58	Hasinah "		Abdul Wahab
59	Kardja "	91	London
60	Somadinas "		Frank
61	K.K. Omariah "	92	Dearing "
62	Edah "	93	Poeaic Java.
63	Maessiah "	94	Mas Ratna "
64	Wikasma "	95	Adjoesar "
65	Enas "	96	Mohd Hambali "
66	Eos "	97	Tid Sahib "
67	Soekarmi "	98	A. Prasadi "
68	Prasdi "	99	Aah Sahibah "
69	Damanhoeri "	100	Endjan "
70	Warsiah "	101	Thah "
71	Mwalimu "	102	R. Troh "
72	Sharif Abbas	103	Doenah
	Africa.	104	Soehali "
73	Parawdunt "	105	Djoemsih "
74	Sidi Ibrahim "	106	Beri "
	Lansari }	107	Djoelacha "
75	Kakai }	108	Nasadredja "
76	Alfa Sowa "	109	Oerian "
77	Bakari Lowin "	110	Moerni "

# المنیہ

قادیان ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء - سیدنا حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے اپنے  
ایہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع منظر  
ہے کہ گزشتہ شب حضور کو درد نفس کی زیادہ تکلیف ہو گئی تھی۔ یہاں تک کہ  
سونے کے لئے نیند آور دوائی کی ضرورت پیش آئی۔ آج دن کے دو بجے تک طبیعت  
اچھی رہی۔ البتہ نہر کے وقت جب حضور نے نماز کے لئے تشریف لے جاتے وقت  
بوٹ پٹا تو کسی چیز نے بائیں پاؤں کے انگوٹھے پر کاٹ لیا۔ جس کی وجہ سے درد  
اور بے چینی رہی۔ مگر اس وقت کسی قدر تخفیف ہے۔ اجاب حضور کی صحت کاملہ کے  
لئے دعا کریں :

حضرت ام المؤمنین مظلما العالی کی طبیعت علیل ہے۔ دعا کے صحت کی جائے  
نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ ڈاکٹر محمد شہناز اللہ صاحب سب چارج  
نورسپتال چند روز بعد رخصت بخار بیمار ہو کر ۲۴ سال آج وفات پا گئے انا اللہ و  
انا الیہ راجعون۔ بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے  
بڑے مجمع جمعیت نماز جنازہ پڑھا۔ مرحوم کو مقبرہ ہشتی میں دفن کیا گیا۔ اجاب  
بلندی درجات اور پیمانہ گان کے لئے مسبر جمیل کی دعا کریں :

# ڈاکٹر محمد شہناز اللہ صاحب کی وفات

ڈاکٹر صاحب موصوف کو پندرہ سولہ روز سے لیبریا بخار اور مد سے اور  
انٹریوں میں جریان خون کا دورہ تھا۔ جس کی وجہ سے خون میں بہت کمی آئی۔ حضرت  
ڈاکٹر میر محمد انجیل صاحب کے مشورہ سے علاج باقاعدہ ہوتا رہا۔ لیکن بخار نے طول  
یکڑا خون میں نمایاں کمی ہو گئی۔ اور نقابت بھی بڑھ گئی۔ نمایاں کمی کی وجہ سے  
نمک پانی بذریعہ ورید خون میں داخل کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ مگر اس کے  
داخل کرنے کے تقویٰ دیر بعد موت واقع ہو گئی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔  
مرحوم نورسپتال میں قریباً ڈیڑھ سال سے بطور سب چارج کام کر رہے تھے  
اس عرصہ میں انہوں نے اس خوش اخلاقی کے ساتھ اہل قادیان کی طبی خدمت سر انجام  
دی۔ کہ بہت لوگ ان کے حسن سلوک کے گرویدہ ہو گئے۔

مرحوم شخص احمدی تھے۔ خاندان حضرت شیخ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد  
بالخصوص چھوٹے بچوں سے خاص محبت کا رنگ رکھتے تھے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان  
کے درجات بلند کرے : خاک و شہادت اللہ انچارج نورسپتال قادیان

# اخبار احمدیہ

دو خواہست لے دعا : (۱) حضرت بیگم صاحبہ شیخ محمد مسعود صاحب ڈیرہ غازی خان اپنے  
بچوں کے کامیاب ہونے کی خوشی میں کچھ عرصہ کے لئے کسی سماج  
کے نام اخبار جاری کرنا چاہتی ہیں۔ بیگم صاحبہ مبارک ہیں۔ اور استدعا دعا کرتی ہیں کہ ان کے  
صاحب لڈ ایاز اور لاہور کا لڈاکا محمود احمد بجاؤضہ بخار ٹائیٹل بخار ہے۔ اسکی موت کے لئے  
دعا کی جائے :

دعا کے نعم البدل : (۱) چودھری شکر اللہ صاحب یہاں مدرسہ واقف تحریک جدید کی بچی  
فوت ہو گئی ہے۔ اور ان کے ایک بچہ کو گرنے سے سخت چوٹ آئی ہے

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔



خطبہ جمعہ

از حضرت مولوی شیر علی صاحب

# دنیا پر نازل شد عذاب سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں کی جائیں

مورخہ ۱۳ احسان ۱۳۲۸ شمسی مطابق ۱۲ - جون ۱۹۱۰ء

سودہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن مجید میں تمہارے متعلق فرماتا ہے۔ اقرب للناس مسلمًا و ہمدنی غفلة معصون (سورۃ انبیا ۷۸) یعنی ان لوگوں کے لئے حساب کا دن قریب آگیا ہے۔ لیکن یہ ایسی تک فاعل ہے ہیں۔ گویا کہ حساب کتاب کا کوئی نکتہ ہی نہیں۔ اور نہ پرواہ ہے۔ ایسا ہی تمہارے متعلق فرماتا ہے۔ علمنا احسنوا باسنادکم متھا یرکضون (انبیاء ۷۹) جب انہوں نے جہاد عذاب معلوم کیا۔ تو اس وقت اس کی وجہ سے روٹنے سے بچ گئے۔ غرض تمہارے متعلق اللہ تبارک فرماتا ہے کہ عذاب کے آنے سے پہلے تو غفلت کی حالت میں رہتے ہیں۔ اور یاد دہانی کی پیشین گوئیوں۔ اعداء اولیائے کے وہ

### غفلت کی حالت میں

رہتے ہیں لیکن جب عذاب آجاتا ہے تو پھر اس سے بچنے کی کوئی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس کے بغیر موتیوں کے متعلق فرمایا کہ وہ دنیا اور آخرت کے عذابوں سے

### ہر وقت ڈرتے

رہتے ہیں۔ اللہ تبارک ان کی نسبت فرماتا ہے۔ واللذین ہم من عند اللہ ویتھم مشفقون (سارج ۸) وہ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

اسی طرح اہل جنت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ واقتبل بھصنہ علی بعض یتساء لون۔ قالوا انا کنا قبل فی اھلنا مشفقین۔ فرمنا علینا ورحمنا عذاب السموم انا کنا من قبل تعود اللہ

ہو اللہ البر الرحیم (طور ۸) یعنی اہل جنت ایک دوسرے کی طرح متوجہ ہو کر آپس میں باتیں کریں گے۔ اور کہیں گے۔ کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں عذاب سے بہت ہی ڈرا کرتے تھے۔ پھر اتنے ہم پر پڑا ہی غسل کیا۔ اور ہم کو دوزخ کی لڑکے عذاب سے بچایا اس سے پہلے ہم اس سے دعا میں مانگا کرتے تھے۔ چھٹے ملک وہ بڑا محسن اور مہربان ہے۔ ان کے اس ذکر کا یہ سچا اعلان کوہِ پائین کہ عذاب نے اس کے بدلہ ان کو جنت عطا کر دی ہے

گویا مومن نزل عذاب سے پہلے ہی اللہ تبارک سے حفاظت مانگتے ہیں۔ اور وہ دنیا کے عذاب سے بھی اور آخرت کے عذاب سے بھی ڈرتے ہیں۔ اور اپنے اعمال پر ہرگز بھروسہ نہیں کرتے۔ اگر یہ وہ اپنی طرف سے اللہ تبارک اور اس کے رسول کے احکام کی پوری طرح اطاعت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ گویا مومنوں کی صفت ہے

اس وقت بھی ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا پر ایک خطرناک عذاب وارد ہو چکا ہے اور وہ عذاب اچانک نہیں آیا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سالہا سال پہلے اس سے تشبیہ کر دیا تھا۔ چنانچہ وہ عذاب نازل ہوا کہ اچانک پھیلنا۔ اور اچھا دوست کو بڑھا رہا ہے۔ اس وقت

مومنون کا فرض ہے کہ اس عذاب سے خدا تبارک کی حفاظت مانگتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو فرمایا کہ زلزلوں کے بعد ہی اپنی جماعت کو متنبہ کرنا شروع کر دیتا تھا۔ تو جماعت کو اتنا عذاب سے پہلے آگاہ کر دیا گیا جو اس کا فرض ہے کہ وہ اس عذاب سے فرور

پناہ مانگے۔ مگر اب تو وہ عذاب نازل بھی ہو چکا ہے۔ النبی پیشگوئیوں میں آپ نے ہندوستان کا بھی ذکر کیا ہے چنانچہ فرمایا ہے۔

تو کیا تم خیال کرتے ہو۔ کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے۔ ..... یہ مت خیال کرو۔ کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے۔ اور تمہارا ملک ان سے محفوظ رہے۔ میں تو کہتا ہوں کہ زلزلہ ان سے زیادہ مصیبت کا سونہرہ دیکھو گے ..... میں پچھلے چند کتابوں میں اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوہا کی زمین کا واقعہ تم مجھم خود دیکھ لو گے

(تحقیق الرضا ص ۲۵۶) تو جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ جو اس وقت پوری ہو رہی ہے۔ وہاں یہ بھی ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تبارک سے دعائیں کریں اور اس کی حفاظت مانگیں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی سے ہی ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ عذاب جنگ کے نظارے سے بھی پتہ لگتا ہے کہ ہندوستان پر بھی

اس عذاب کے نازل ہونے کا سخت خطرہ ہے ابھی دفن میں برطانیہ کی کئی خواتین نے ہندوستان کی عورتوں کے نام پتھراں بھیجا ہے۔ کہ اس جنگ کو نتیجہ کرنے کے لئے ہم سب کو ایک ہو جانا چاہیے ہم

برطانوی عورتیں اس وقت مردوں کے ساتھ دوش بدوش کام کر رہی ہیں۔ آپ کو یہ نہ سمجھنا چاہیے۔ کہ وہ آگ جس نے ہمارے ملک کو تباہ کر دیا ہے۔ ہندوستان اس

محفوظ رہے گا۔ بلکہ ہندوستان ہی اس آگ کی پٹیا میں آنے والا ہے۔ گویا ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور دوسری طرف دنیا کے ان نظاروں نے واضح کر دیا ہے کہ

عذاب قریب آگیا ہے اور پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح اٹھان ایدہ اللہ تعالیٰ کے روایا اور دوسرے دوستوں کے روایا بھی ظاہر کرتے ہیں کہ اس ملک کے لئے بھی یہ وقت بڑا خطرناک ہے۔ پس ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ

خدا کے آئے دعا اور گریہ و تہنایا کرے۔ گزشتہ دنوں مجلس مشاوت کے سونہرے دنوں ۱۱ - اپریل ۱۳۲۸ء حضرت خلیفۃ المسیح اٹھان ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نمازیں جو خلیفہ فرمایا تھا۔ اس میں آپ نے اس امر کی نفی تو فرمائی تھی۔ مگر جس قسم کا حملہ ہو۔ اس کے مقابل پر بھی وہی ہی تیاری کرنی چاہئے۔ اگر ایک فرقے کے پاس بجا وہی توپ ہو۔ تو معمولی توپ سے اس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ اس کے مقابل پر بھی اس جیسی یا اس سے بڑھ کر توپ ہونی چاہئے۔ اس سے اپنے ہم کو یہ سمجھانا کہ جس قلعہ ہمارے لئے خطرہ پیش ہے۔ اگر ہم اپنی حفاظت اور بچاؤ کے لئے اس سے بڑھ کر خدا کے حضور دعا مانگیں گے تب تینوں بونگیوں۔ ورنہ معمولی دعا مانگیں بڑے خطرہ کی راہ میں ہمارے لئے کارآمد نہیں ہو سکیں گی۔ پس ان

خطرناک آیام کے لئے ہمیں بھاری دعائیں کرنی چاہئیں۔ تاکہ وہ کار گرانگیزہ ہوں مگر وہ عذابی خطر سے خطرات کا مقابلہ کر سکیں۔ غرض ہمارا فرض ہے کہ جب ہمارے پیارے مسیح موعود علیہ السلام نے ہم کو پہلے سے بتا دیا تو ہم دعا کے حربہ کو ہی کامیاب و یقین کر کے اس حربہ کو کام میں لائیں۔ یہ جنگ دوسرا لوگ اور تداریک اختیار کر رہے ہیں مگر ہمارا صرف ایک ہما حربہ ہے امد نہایت تجرب اور آزمودہ حربہ ہے۔ خدا تبارک ہمیں تو بہت سے حکم ہم اس کامیابی سے کام لے کر کما حقہ استعمال میں لائیں۔ ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسی حالت میں دنیا کو اس مصیبت کی خبر دے دی تھی۔



جبکہ لوگ نہایت امن و امان کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ اس وقت حضور نے ہمیں دعا کی تلقین فرمائی۔ اور اب وہ وقت آجی گیا۔ اور بہت سی خواہیں بھی یہی ظاہر کر رہی ہیں۔ گو خواہوں کی اور بھی تعبیر ہو سکتی ہے۔ تاہم اس قدر اتمام حجت کے بعد سب سے بڑھ کر ہماری

**جماعت کا فرض**

ہونا چاہیے۔ کہ ہم سب سے زیادہ اس عذاب سے بچاؤ اور حفاظت کی دعائیں کریں۔ ورنہ ہماری مثال اور یہ میں نہایت افسوس سے کہوں گا۔ کہ ایسی ہی ہوگی جیسی اقرب لئنا س حسابناہم وہم فی غفلۃ معروضوں میں پناہ کی گئی ہے۔ کہ حساب کا وقت خدا کی طرف سے قریب آچکا ہے۔ مگر لوگ ابھی تک غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ادھر عذاب کی کالی گھٹائیں چاروں طرف پھیل رہی ہیں۔ اور ان کے ہندستان میں آنے کا شدید خطرہ واقع ہو چکا ہے سو اگر ہم بچاؤ اختیار نہیں کرتے۔ تو ہم بھی اس آیت کے مصداق ہوں گے۔ خدا تعالیٰ ہمیں حضرت سید محمد علیہ الصلوٰۃ

و السلام کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ تاہم سچے ایمان اور اخلاص سے دعائیں کرنے والے ہوں۔ اور سچے نبیوں کی جماعتوں کی طرح پوری طرح احکام الہی پر عمل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں میں سے نہ بنائے۔ جن کی نسبت کہا گیا ہے فلما احسوا باسنا

الذہم منہا یذکون۔ جب انہوں نے ہمارا عذاب معلوم کیا۔ تو اس وقت اس کی وجہ سے دوڑنے بھاگنے لگے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس گروہ میں سے بنا کر جن کی نسبت کہا گیا ہے۔ وہم من فزع یومئذ آمنون (نزل ع ۷) کہ وہ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیے۔ کہ بعض ایسے وجود بھی ہوتے ہیں۔ جو کہ خطرات کے وقت

**لوگوں کے لئے ڈھال**

اور پناہ کا باعث ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت بھی بعض ایسے وجود ہیں جن میں سے دو سب سے زیادہ اہم ہیں۔ ایک یہنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح اثنی ایذہ اللہ تعالیٰ۔ دوسرے حضرت ام المؤمنین زینبہ العالی۔ اس لئے ہمیں ان ہر دو بیٹیوں کی محبت اور سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ ان کا سایہ دیننگ جہات کے سر پر قائم رکھے۔ اور پھر باقی خاندان کے افراد اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے خاندان اور دوسرے احمدیوں کے لئے بھی دعا کرنی چاہیے۔ اسی طرح ان مبلغوں کے لئے بھی جو اس وقت بیرون ممالک میں کام کر رہے ہیں۔ اور ان تمام بھائیوں کے لئے جو مسند پناہ گئے ہوئے ہیں یا جانے والے ہیں دعا کرنی چاہیے۔ خدا تعالیٰ ہمارے لوگوں میں دعا کی تحریکت پیدا کرے۔ اور ہمیں غفلتوں میں سے نہ بنائے۔ بلکہ دعا کے لئے جوش اور توفیق عطا کرے آمین

**صدر انجمن احمدیہ کے قرضداروں کو انتباہ**

افسوس ہے کہ جو ذماتف تعلیمی قرض حسنہ کی صورت میں آج سے قبل دیئے جا چکے ہیں ان کی رہائی نام خواہ نہیں ہو رہی۔ اور بعض اجاب یا وجود بار بار یاد دہانی کے ادا کی نہیں کرتے۔ اب نفاذ بیت المال مجبوریہ کے ایسے صحاب کے خلاف تقاضا میں ناش کر کے ڈگری حاصل کرے۔ اور اگر اس پر بھی وصول نہ ہو تو حضرت امیر المؤمنین ایذہ اللہ کے حضور و اخراج از جماعت اور مقاطعہ کے لئے رپورٹ کرے۔ بصورت عدم وصول و اصلاح عدالتی کارروائی کی جائے۔ لہذا ان تمام اجاب کو جن کے ذمہ اس قسم کا قرض حسنہ قابل ادا ہے تو یہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے قرضوں کو حسب معاہدہ ادا کرنے کی فکر کریں۔ تاکہ ان کے خلاف مذریہ بالا اتقام کی کارروائی کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ ورنہ اگر ہمیں مجبوراً اس قسم کی ناش اور رپورٹیں کرنی پڑیں تو ہمارے گوشہ و شکایت کرنے کا حق نہ ہوگا۔ ناظر بیت المال

**تبلیغ بیرون ہند**

**سماٹر میں تبلیغ احمدیت**

مولوی محمد صادق صاحب تبلیغ متین میدان سماٹر لکھتے ہیں۔

**ملانی ترجمہ قرآن**

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترجمہ قرآن کریم تین ہفتوں تک مکمل ہو چکا ہے۔ ترجمہ قرآن کوئی آسان امر نہیں۔ خصوصاً ایسا ترجمہ جو عام فہم بھی ہو اور قراءت کے مطابق بھی۔ اگر کوئی خاص روگ نہ ہوئی۔ اور کام اسی طرح جاری رہا تو امید ہے کہ اگلے سال ترجمہ قرآن مجید بزبان ملایا مکمل ہو جائے گا و اللہ التوفیق اس تحریری کام کے علاوہ اس ماہ میں ۳ خطوط لکھے گئے۔ جن میں سے بعض ضروری اور تبلیغی خطوط خاصہ لئے تھے

**احمدی فوجیوں کی تربیت**

دوسرا کام جو میرے اس سال کے پروگرام کا اہم جزو ہے۔ وہ فوجانان احمدیت کی تنظیم ہے۔ اس لئے میدان میں ایک کلاس کھولی گئی ہے۔ جس میں ۱۹ لڑکے اور لڑکیاں تعلیم پا رہے ہیں ہفتہ میں تین دن پڑھائی ہوتی ہے۔ کوڑوں کو محقر ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ہے۔

**درس و تدریس**

اس کے علاوہ میں ہفتہ سوموار اور جمعہ کی شام کو درس دیتا ہوں۔ اور ہفتہ کی رات کا درس خاصہ لیکچر ہوتا ہے۔ اور بدھ کی رات کو پلاؤ برائن کی جماعت میں جو یہاں سے ۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جاتا ہوں۔ میدان کے علاوہ دوسری جماعتوں کو بھی فوجیوں کی تنظیم کے لئے خطوط لکھ رہا ہوں۔

**انفرادی تبلیغ**

پرائیویٹ تبلیغ کے ماتحت ۱۹ آدمیوں کو پیغام حق پہنچایا۔ جن میں انسپکٹر آف سکول علماء اور کلرک شامل تھے۔ ان کے علاوہ عوام لجنہ امام اللہ لہنہ امام اللہ کے ہفتہ وار جلسے بھی ہوتے

ہے۔ جن میں نے بھی لیکچر دیا ہے۔ اب ہماری فوجیوں اور عورتیں لیکچر دینا سیکھ رہی ہیں۔ ان میں سے بعض تو بہت ہوشیار اور ہونہار ہیں۔

یہاں یہ امر بھی بیان کر دینا چاہی کہ اللہ نے ہر جگہ کہ یہاں کی لجنہ نے کچھ چند جمع کر کے لجنہ کے نام پر صابن اور نمک کی تجارت کا انتظام کیا ہے۔ جس پر دوڑھائی ماہ کا عرصہ گزر رہا ہے۔ میں نے لجنہ کی سیکرٹری سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اس تیس ماہ عرصہ میں لجنہ کو ۱۰۰ گلاز کا نفع ہوا۔ اور اب اس کام کو اور ترقی دی جا رہی ہے

**عیسائیوں کو تبلیغ**

اس ماہ میں بعض دوستوں کے سیرویہ کام کیا ہے۔ کہ وہ نزدیک کے عیسائی علاقہ میں تبلیغ باقاعدہ کریں۔ بعض دوست اس میں باقاعدہ حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں سے ایک ہمارے امیر جماعت دوسرے سیکرٹری امور علماء سیماں صاحب اور تیسرے باورم محمد محمد صاحب چار پانچ ونہ ہال چائیکے ہیں۔ اور خوش کن نتائج کے پیدا ہونے کی امید ہے

**سیرالیون مغربی افریقہ میں تبلیغ**

مولوی نذیر احمد صاحب تبلیغ سیرالیون کی رپورٹ ۱۳ مارچ سے ذیل کا آتیا ہے۔ انگریزوں کے اردو میں ترجمہ کے پیش کیا جاتا ہے۔ فری ٹاؤن دار الحکومت سیرالیون میں تبلیغ کرنے کے بعد میں ۲۴ اپریل کے فاصلہ پر قصبہ ڈوبس گیا۔ جہاں صاحب انصر تبلیغ سے بواہین کے مدرسہ کی نسبت ملاقات کی۔ میں نے تعلیمات کے افسر اعلیٰ سے بھی ملانا کی۔ امام مسجد سے بھی ملنے کے لئے گیا۔ سابقہ امام کی نسبت موجودہ امام صاحب سلسلہ کے زیادہ قریب ہیں۔ میں نے ان کو پیغام حق پہنچایا۔ اس کے بعد دوسرے دن ۲۸ اپریل کے فاصلہ پر ڈبگہ کی کے میں سے ملنے گیا۔ شیخ شخص سلسلہ کا مخالف ہے۔ ہمارے مدرسہ کے لئے زمین دینے میں دکانیاں پیدا کر رہا ہے۔ یہاں قانونی اور سیاسی امور میں اختیار رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ سلسلہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ نو مایہین کی تقیید درخواستہاں نے بیت اس کی جاری کیا ہے



# الہی سلسلوں میں مرتدین کا وجود

سلسلہ احمدیہ پر تاہم مخالفین اعتراض کرتے ہیں کہ اگر یہ بیخواب اللہ ہے۔ تو اس میں مرتدین و مخزجین کا وجود کیوں پایا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ اعتراض نظری اور شرعی دونوں قوانین سے ناواقفیت کی وجہ سے ہے۔ جیسا کہ معنون کے پہلے حصہ میں واضح کیا گیا ہے۔ کسی جماعت میں مرتدین و مخزجین کے وجود کا پایا جانا قابل اعتراض نہیں۔ اور نہ ہی کسی جماعت میں لوگوں کا داخل ہونا اس جماعت کے لئے موجب نفیلت ہے بلکہ نفیلت کا باعث وہی امور ہیں جن کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ سلسلہ احمدیہ میں مرتدین و مخزجین کا وجود کسی مہمناج پر ہے جس پر الہی سلسلوں اور ترقی کرنے والی جماعتوں میں ان کا وجود پایا جاتا تھا۔ اسی لئے جماعت احمدیہ بھی ایک غلبہ حاصل کرنے والی اور الہی جماعت ہے۔

## جانی اور مالی قربانیاں

اول۔ پہلی بات جس کی وضاحت پہلے معنون میں گزر چکی ہے یہ ہے۔ کہ انبیاء کی جماعتوں میں داخل ہونے والے افراد سعید الفطرت۔ جذبہ ایثار و قربانی میں کامل نمونہ اور دینی مقاصد کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ بجز ہر مہمناجیوں کے الفاظ میں اشارہ فرمایا ہے۔ بعضہ وہ خدا کے محبوب ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ان کا محبوب ہے۔ اب احمدیت میں داخل ہونے والے احباب کے حالات پر نظر کرو۔ یہ شرط کس شان سے اس جماعت میں پوری ہوتی ہے اگر ان کی مالی قربانی کو دیکھا جائے تو اس کی فطرت سوائے صحابہ کرام کی جماعت کے کہیں نہیں ملتی بہت ہی جو خود مہم کے رہتے ہیں۔ لیکن دین کے لئے چندے کو پیچھے نہیں ڈالتے۔ بہت ہی جو دین کی خاطر اپنے جسموں

کو ایسے لباس سے محروم کرتے ہیں۔ جو موسمی ضروریات کے مطابق ہو۔ ہزاروں ایسے ہیں جنہیں محض حق کی وجہ سے ان کی جائیدادوں اور املاک سے بے دخل کیا گیا۔ مگر انہوں نے اس کی پروا نہ کی۔ کئی دین کی خاطر ملازمتوں سے برطرف کر کے لئے۔ لیکن انہوں نے اس کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ کئی صداقت کی خاطر قتل کئے گئے۔ مگر انہوں نے اس کا حیات ابدی سمجھ کر استقبال کیا۔ پھر وہ عدیم المثال ہستیاں بھی اس سلسلہ میں ہیں۔ جن کو محض اس لئے پتھروں سے شہید کیا گیا کہ وہ خدائے دود کی محبت کا دم مہر تے۔ اور اس کے ذکر کو بلند کرتے تھے۔ لیکن کوئی ان کے اس جذبہ کو مٹا نہ سکا۔ بلکہ ان کے جسم کے ٹکڑوں اور ان کی قبروں کی مٹی سے بھی یہ آراں بلند ہوئی کہ

انی اسوت ولا جیوت مجتہق  
یڈوری بڈکس لعی القلوب ندائی  
قربانی کی یہ سیکڑوں مثالیں کیا اس بات کا ثبوت نہیں کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والے افراد اس مقصد کو کہہ دین میں دنیا پر مقدم رکھوں گا پورا کرنے والے ہیں۔ پس پہلی شرط جو الہی جماعتوں اور ترقی کرنے والی جماعتوں میں پائی جانی چاہیے۔ وہ سلسلہ احمدیہ میں اپنی پوری شان کے ساتھ موجود ہے۔

## ناکارہ افراد کا اخراج

دوئم۔ دوسری بات جس کا الہی جماعتوں میں پایا جانا ضروری ہے۔ یہ ہے کہ وہ لوگ جو کسی نہ کسی وجہ سے ناکارہ اور ردی ہو سکتے ہیں۔ اور جماعت کے مقاصد کو پورا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ یا تو الہی تصرف کے تحت خود بخود جماعت سے خارج ہو جائیں۔ یا جماعت کے نظام کی طرف سے ان کو جماعت سے نکال دیا جائے۔ ہاں وہ لوگ جماعت سے علیحدہ نہ ہوں۔

جن کا وجود سلسلہ کے لئے مفید اور ان کے مقاصد کے حصول کے لئے مدد ہو۔

اب اس معیار کے مطابق بھی ایک سرسری نگاہ جماعت احمدیہ کے مرتدین و مخزجین پر ڈالی جائے۔ تو یہ بات اظہر من الشمس ہوتی ہے۔ کہ وہی شخص اس الہی سلسلہ سے منقطع ہوا۔ جس میں اس سلسلہ میں رہنے کی صلاحیت موجود رہتی۔ یا اگر پہلے موجود تھی تو اپنے برے اعمال و اعتقادات کی وجہ سے مفقود ہو چکی تھی۔ مثلاً عبد الرحمن صاحب مصری کو یہی دیکھ لو۔ انہیں دعویٰ ہے کہ وہ دینی خدمات سرانجام دیتے تھے۔ اب اگر مصری صاحب میں فساد پیدا نہیں ہوا۔ اور وہ خدا کی رضا کے مقام سے نیچے نہیں گرتے۔ تو کیا وجہ ہے کہ آج وہ اس برکت سے بکلی محروم ہیں۔ اگر ان کو خدا کے قرب اور رضا کا وہی مقام حاصل ہے۔ جس کا ان کو دعویٰ ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ وہ اب خدمت دین سے محروم ہو گئے ہیں کیا وہ بنا سکتے ہیں۔ کہ جماعت سے علیحدگی کے بعد علماء عظام کی موجودگی میں نہیں بلکہ کسی احمدی نیکے کی موجودگی میں ہی انہوں نے اعلان کیا کہ اللہ کے لئے کسی عین مسلم آریہ یا عیسائی کے ساتھ مذہبی عقائد کیا۔ یا کبھی عینا حمدیوں کو عقائد صحیحہ کی طرف لانے کے لئے قلم میں جنبش آئی۔ اب تو اگر ان کی زبان کھلتی ہے۔ تو اپنے حسن و آقا مقدس امام کے خلاف۔ اور کبھی قلم حکمت میں آتا ہے۔ تو وہ بھی مسیح پاک جس کی غلامی کا وہ اب بھی دم مہر تے ہیں کہ مقدس جماعت کے خلاف۔ پس مصری صاحب کی بعد کی زندگی نے ثابت کر دیا کہ وہ اس وقت جماعت سے نکلے۔ جب کہ ان میں اس مقدس سلسلہ میں رہنے کی صلاحیت باقی نہ رہی۔

پس مصری صاحب اور دوسرے مخزجین سلسلہ کے حالات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ سے وہی لوگ خارج ہونے میں۔ جن کے قلوب سے تقویٰ و طہارت پہلے ہی خارج ہو چکی ہوتی ہے۔ اور جو اس

مقدس سلسلہ میں رہنے کے نااہل ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے خارج ہونے سے ہی سلسلہ کی ترقی ہے۔ کیونکہ گنہگار کسی جسم کے لئے بھی موجب برکت اور ترقی نہیں۔ ہاں وہ لوگ جو سعید فطرت اور دینی مقاصد کو سمجھنے اور پورا کرنے والے ہیں کبھی اس جماعت سے علیحدہ نہیں ہوتے۔ ان پر ابتلاء پر ابتلاء آئے۔ اور تکالیف و مصائب کی آندھیاں چلیں۔ مگر ان کا قدم ایک اونچے سبھی پیچھے نہ مٹا۔ بہانہ تک کہ موت نے ان کی ثابت قدمی پر مہر تقدیر ثبت کر دی۔

## روز افزوں ترقی

سومئم۔ جیسا کہ قبل ازیں وضاحت کی جا چکی ہے۔ الہی جماعتوں کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ان میں داخل ہونے والے افراد کی تعداد مرتدین و مخزجین کی تعداد سے جو اپنے فساد نفس سے ان جماعتوں سے منقطع ہوتے ہیں زیادہ ہو۔ اس معیار پر بھی اگر سلسلہ احمدیہ کو پرکھا جائے۔ تو اس کی صداقت واضح ہوتی ہے۔ اس سے اگر ایک شخص نکلنا ہے یا نکالا جاتا ہے۔ تو اس کی جگہ خدا تعالیٰ ایک لوم اس سلسلہ میں داخل کرتا ہے اس روز افزوں ترقی کی کچھ جھلک ان فرسٹوں میں بھی نظر آ سکتی ہے۔ جو آئے دن ایمان لانے والوں کی اخبار افضل میں شائع ہوتی ہیں۔ جماعت احمدیہ کے مرتدین و مخزجین کا نہایت قلیل تعداد میں ہونا۔ اور جماعت کی تعداد کا لاکھوں تک پہنچنا کیا اس بات کی دلیل نہیں۔ کہ یہ منقطع ہونے والے لوگ جماعت کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ بلکہ اس قطع و برید سے جماعت کا سنجہ و طیبہ اور زیادہ پوران چمٹا ہوا۔ اور آج اس کی شانیں دنیا کے کونوں تک پہنچ گئی ہیں

پس جماعت سے چند فسادی لوگوں کو علیحدہ ہوتے دیکھ کر جماعت کے خلاف لب کشائی کی کیا یقیناً حقیقت سے آنکھیں بند کرنا ہے۔ ہمارک ہیں وہ لوگ جو اس جماعت سے وابستگی حاصل کرنے میں جس کا قیام اور ترقی الہی جماعتوں کے طریق پر ہے۔ اور جو دنیا میں غلبہ اور فوقیت حاصل کرنے کے لئے منہ پر شہرہ پر آئی ہے۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ لہا بسکرم قادر و بیسیا شکر انہ برکات احمدی سے







# دواخانہ خدمت خلق کی مجرب ادویہ

ہمارے دواخانہ میں تمام نسخے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور دہلی کے مشہور عالم شریف خانی خاندان کے اطباء کے اعلیٰ اجراء سے تیار کردہ مناسب قیمت پر مل سکتے ہیں۔ ہمارے تیار کردہ نسخوں کی عمدگی کا اندازہ آپ دواخانہ کی مفرد ادویہ کو دیکھ کر لگ سکتے ہیں۔ خاص طور پر بلالاش کر کے ہندوستان کے مختلف گوشوں سے جمع کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے ہاں تیار کردہ خاص لمعہ عنایت مفید اور مجرب ہے۔ اور سینکڑوں آدمی ان کا تجربہ کر کے نالہ اٹھا چکے ہیں۔ آج ہم ان میں سے ایک خاص یعنی سرمہ میسر اخص کو پیش کرتے ہیں۔ یہ سرمہ نہایت مجرب ہے۔ اور ہمارا تجربہ ہے کہ اس وقت جس قدر سرمے ایجاد ہوئے ہیں۔ سب بہتر ہے۔ آنکھ کی تمام امراض میں مفید ہے۔ اور بینائی کی کمزوری میں خاص طور پر مفید ہے۔ کئی خریداروں کی شہادت ہے کہ اس کے لگانے کے بعد چند دن میں خاص نظر تیز ہو گئی۔ اور دوسرے سرمے جہاں ناکام رہے۔ اس سے حیرت انگیز نالہ ہوا۔ اس کے خریداروں میں سے چند نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ اس سے آپ اس کی قدر کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ حضرت جناب مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ بی۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا امیر احمد صاحب۔ مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوئٹہ۔ مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب۔ مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد، ضاعیل صاحب۔ مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب۔ ای۔ اے۔ سی۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور جناب چوہدری فرخ محمد صاحب سیالکوٹ۔ ناظر اٹلے۔ خالص صاحب نعمت اللہ خان صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔

ان کے علاوہ احمدیت سے یوز میں قادیان اور باہر کے اصحاب اس دوا کو خرید چکے ہیں۔ اور اس کے مفید ہونے کا تجربہ کر چکے ہیں نیت فی تولد عمار ۹ ماہ عمر ۳ ماہ ۱۰۔

## منجبر دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

# ڈاہوری کا گریبان مستقر

لاہور اور امرتسر سے  
ششماہی ریل اور سڑک کے مشترکہ واپسی ٹکٹوں کی قیمت

اول درجہ	دوم درجہ	درمیانہ درجہ
آٹے — ۲۹	آٹے — ۱۹	آٹے — ۸
۲۳ —	۱۶ — ۵	۲ — ۷

سڑک کے سفر میں مسافروں کا حادثات کے متعلق بیمہ کیا جاتا ہے  
زیر التعمیلات کیلئے سفر جمعہ ذیل پتہ پر لکھیں

چیف کمشنر منجبر نارنگ و لیٹرن ریلو لاہور

### وصیتیں

نوٹ:- دواخانہ خدمت خلق کی شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو فریقہ کو اطلاع کرنے سے پہلے ہی ہر قسم کی شکایتیں مقبول

نمبر ۵۸۶۵:- سیکرٹری انچارج احمدیہ لٹریچر سوسائٹی لاہور  
ادارہ پیشہ ملازمت موٹرنظر عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی  
سائنسور ریاست پٹیالہ بنگالی پوشش و ترائس بلاجمبر  
وگراہ آج تاریخ ۲۸ مئی ۱۹۳۱ء کو وصیت کرنا چاہتا ہے  
چونکہ یہ والد صاحب خدا کے فضل و کرم سے زندہ ہیں  
ہیں لہذا میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ ہاں  
چونکہ میں ملازم ہوں اور مجھے اس وقت میری  
تنخواہ ملتی ہے۔ اس لئے میں اپنے حیدر علی احمدی  
کا ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے علاوہ اور بھی جو میری  
جائیداد ہوگی۔ انھی میں سے اپنے حصہ کی وصیت کرنا  
ہوں۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد بھی  
جو جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے اپنے حصہ کی  
صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی البتہ  
سلطان احمد۔ گواہ مشہور:- مرزا عبداللطیف قادیان  
گواہ مشہور:- مرزا مہتاب بیگ ولد مرزا محمد علی صاحب  
نمبر ۵۸۸۸:- سیکرٹری انچارج احمدیہ لٹریچر سوسائٹی لاہور  
توم واپس نہاسا عمر ۳۳ سال تاریخ وصیت ۱۹  
سائنس میکان حال قادیان منیع گورکھ پور بنگالی پوشش  
و حراس بلبر وگراہ آج تاریخ ۲۸ مئی ۱۹۳۱ء کو  
وصیت کرنا چاہتا ہے۔ میری جائیداد اس وقت صرف ایک  
ذیر ڈھانڈا ملانی ۳۰ تولد ۱۳۰۰ ماعت ۱۳۰۰ ہے

اسکے سوا میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں اس جائیداد کے اپنے  
کی وصیت جن صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وصیت  
کے وقت اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی اپنے  
کا مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری کوئی وصیت نہیں ہے  
العباد:- سید احمد۔ گواہ مشہور:- عبدالملک صاحب سار  
گواہ مشہور:- غلام حسین لاہور  
نمبر ۵۸۸۸:- سیکرٹری انچارج احمدیہ لٹریچر سوسائٹی لاہور  
توم واپس نہاسا عمر ۳۳ سال تاریخ وصیت ۱۹  
سائنس میکان حال قادیان منیع گورکھ پور بنگالی پوشش  
و حراس بلبر وگراہ آج تاریخ ۲۸ مئی ۱۹۳۱ء کو  
وصیت کرنا چاہتا ہے۔ میری جائیداد اس وقت صرف ایک  
ذیر ڈھانڈا ملانی ۳۰ تولد ۱۳۰۰ ماعت ۱۳۰۰ ہے

۱۵۔ اپنے سالانہ آمدنی سے اپنے وصیت نامہ لکھنا  
داخل فرمائے صدر انجمن احمدیہ قادیان قادیان کا سیکرٹری  
کے وقت حقیقت پر دستخط کرنا ہوا اسکے بھی اپنے حصہ کی  
مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ یہ وصیت جن  
صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دی ہے۔ کہ سند ہے۔  
العباد:- حسین خان نٹن انگوٹھا۔ حال  
نصرت آباد ڈاکخانہ نفل سوسائٹی  
تھریار سندھ۔ گواہ مشہور:- شریف احمد پٹری مال  
نصرت آباد۔ گواہ مشہور:- چوہدری  
نیف احمد انسپکٹر بیت المال۔

### ضرورت رشتہ

ایک شریف سید قادیان پائرس تعلیم یافتہ امور خاندانی سے واقف کیسے  
مستند۔ صاحب دوزگار رشتہ کی ضرورت ہے جو اہل سنت و جماعت  
مقامی امیر جماعت مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔  
و۔ پ۔ معرفت جناب مینجر صاحب اخبار "انصاف" قادیان

### گراؤن بس سروس

اگر آپ پریشان ہونا نہیں چاہتے  
میں سفر کیجیے۔ ریل کی طرح پورے ٹائم پر اپنے مقامات پر پہنچنے۔ پہلی سروس  
صبح ۳ بجے لاہور سے پٹانکوٹ چلتی ہے۔ اس کے بعد ہر پچاس منٹ کے بعد چلتی ہے۔  
اسی طرح پٹانکوٹ سے لاہور کو چلتی ہے۔ لاری پور ٹائم پر چلتی ہے خواہ سواری ہو یا نہ چل پڑتی ہے  
دی منجبر گراؤن بس سروس شمولیت رائل آرمی ٹرانسپورٹ کمیٹی پٹانکوٹ



# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

برلن ۲۶ جون - سویڈن کی حکومت جرمنی کے سامنے جھک گئی ہے کیونکہ اس نے جرمن فوجوں کو سویڈن میں سے گزر کر فن لینڈ جانے کی اجازت دے دی ہے لیڈن ریڈیو کا بیان ہے کہ برطانیہ کی وزارت اقتصاد سویڈن کو دشمن کا ملک قرار دینے والی ہے۔ اور اس کی بھی ناکہ بندی کر دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں برطانیہ سفیر نے سویڈن کے وزیر اعظم کے ملاقات کی

ماسکو ۲۶ جون - آج روسی ہوائی جہازوں نے دو بجے کے علاوہ پروازیں کی۔ یہ علاقہ رومانیہ نے بلغاریہ کو دیا تھا۔ بلغاریہ کی حکومت نے صوفیہ کے روسی سفیر کو حکم دیا ہے کہ بلغاریہ سے فوراً نکل جائے۔ بخارست میں روسی سفیر پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ اس کی بدحالت روائی کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

واشنگٹن ۲۵ جون - پینڈیٹ روز و ہلٹ نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کی آمد کے لئے جو سوویتین سیکریٹریل فورس قائم کی گئی ہے۔ امریکن زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شامل ہوں گے۔ نیز امریکن فوجوں برطانیہ کی مدد سے فوجوں میں بھی شامل ہو سکتے ہیں

لندن ۲۵ جون - پارلیمنٹ کا ایک خفیہ اجلاس منعقد ہوا جس میں مسٹر چرچل نے جہازوں کی پوزیشن کے متعلق ایک مفصل بیان دیا۔

لندن ۲۵ جون - بحیرہ روم میں بیٹا ہزاروں کے ایک اطالوی جہاز کو دو تار پیڈ مارے گئے۔ اور اسے کام کے ناقابل کر دیا گیا۔

لندن ۲۵ جون - جرمنی پر رائل ایئر فورس کی مشہد بدم باری کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دشمن کی جہازوں سے سوویتین ہادی اور سرکاری دفاتر وسیع پیمانہ پر تار سے منتقل کئے جا رہے ہیں۔ اس غرض کے لئے اسلوس میں ہزاروں مکان گراہہ ہو حاصل کئے گئے ہیں۔

لندن ۲۵ جون - بی بی سی کا بیان ہے کہ برطانیہ کے ہوائی بیڑے کی کمان خود مسٹر چرچل نے سنبھال لی ہے۔

ان کی زبردستی کل دن کے وقت جرمنی پر موجود جنگ کا سب سے بڑا حملہ کیا گیا۔ ہوائی جہازوں کی تعداد ان سے بہت زیادہ تھی۔ جو گندہ شہ سال برطانیہ پر حملے کرنے آتے تھے لوکیو ۲۵ جون - ڈچ ایئر لائنز سے جس عورتوں اور بچوں کو نکالا جا رہا ہے۔ جرمن گورنمنٹ کی درخواست پر جاپان نے انہیں لانے کے لئے اپنا ایک جہاز بھیجا۔

لاہور ۲۵ جون - پنجاب گورنمنٹ نے پیور فوڈ ایکٹ کا نفاذ تمام صوبے میں کر دیا ہے۔ اب مصنوعی گھی کی تجارت کرنے والوں کو لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ گھی کا جو شاک ۳۱ جنوری لائسنس کو صوبہ میں تھا۔ ۳۱ جولائی تک صرف وہی زرخیز ہو سکے گا۔ یکم اگست لائسنس کے بعد یہ گھی رنگ دے گا۔

ہی زرخیز ہو سکے گا۔ جو بھی گھی دودھ سے تیار نہ ہوگا وہ مصنوعی سمجھا جائے گا۔ تاہم کی خلاف ورزی کی سزا پہلی بار اڑھائی سو روپیہ جرمانہ۔ دوسری بار پانسو۔ اور تیسری بار چھ ماہ قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ تک ہے۔

لندن ۲۶ جون - انگریزی جہازوں نے نو ہزار ٹن کا ایک اور جرمن جہاز الب ڈبو دیا ہے۔ یہ ہسپارک کورس پہنچا یا کرتا تھا۔ فروری میں یہ جاپان کی بندرگاہ کو بے سے بہت ساسان لے کر روانہ ہوا تھا۔ اور ہسپارک کی عزت فانی کے بعد خود تجارتی جہازوں پر حملہ کیا کرتا تھا۔

لندن ۲۶ جون - کل رات رائل ایئر فورس نے جرمنی پر زبردست حملے کئے۔ زیادہ زور شمال مغربی کنارے کی بندگاہوں پر رہا۔ برطانیہ پر دشمن نے جو حملہ کیا۔ وہ معمولی تھا۔ جنوبی انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ کے شمال مغربی علاقہ پر کچھ بم گئے۔ دشمن کے دو بم بار تباہ کر دیئے گئے۔

لندن ۲۶ جون - کل جرمن ہوائی جہازوں نے دشمن پر حملہ کیا جس سے تیس آزاد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے نیز عالیین مسجد اموی اور صلاصلح الدین کے مقبرے کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اسے مسلمانوں نے بہت برا مانا ہے۔ اور وزیر اعظم شام نے اسے دھبیان و حملہ قرار دیا ہے۔ جرمن کہتے ہیں کہ یہ سب اور مقبرہ اتحادی فوجوں کے خلاف ہمارا ہو گئے تھے۔ مگر یہ سراسر غلط ہے۔ دشمن کے باشندوں نے اتحادی فوجوں کے متعلق شکریہ ادا کیا تھا۔ کہ انہوں نے وقت کے وقت مذہبی مقامات کے احترام کا خیال رکھا۔

انقرہ ۲۶ جون - پیمانہ گورنمنٹ کا ایک نمبر ہوائی جہاز سے یہاں پہنچا ہے۔ امید ہے وہ ترکی سے شام کی رات ہی فوجوں کو نکالنے کے لئے رستہ دے گا۔

ماسکو ۲۶ جون - روسی ہائی کمانڈ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ ۷۶ جرمن ہوائی جہاز تباہ کر دیئے گئے۔ ان کے سترہ جہاز زواہر نہیں آئے۔ دشمن کے موٹر دھتے کل دن مہر ونا اور اوشیا مانی پر حملے کرنے لگے۔ اور بعض چھوٹے چھوٹے دستے ان شہروں میں داخل بھی ہو گئے۔ اور اوشیا مانی ونا سے تیس میل شمال مغرب کو بے رضیونی پونڈ میں دشمن نے روسی مورچوں کو توڑنے کی ناکام کوشش کی۔ بسربیا کے علاقہ میں بھی روسی فوجیں اپنے مورچوں پر ڈٹی ہوئی ہیں۔ روسی ہوائی بیڑے نے فن لینڈ سے ہوائی اڈوں میں جرمن ہوائی جہازوں پر حملے کئے۔ اسی طرح میل میں بھی آکسنٹ میں تیل کے ٹینکوں کو آگ لگا دی گئی ہے۔

لندن ۲۶ جون - اپریل کے مہینہ میں امریکہ نے ۱۳ کروڑ اسی لاکھ ڈالر کا مال انگلستان بھیجا ہے۔ اس سے قبل کبھی اتنا مال نہیں آیا۔

لندن ۲۶ جون - شام میں اتحادی فوجیں اب دمشق سے بیروت جانے والی سرطک پر دس میل اور آگے بڑھ گئی ہیں اور شہر سے آگے کچھ پہاڑیوں پر چڑھ چکی ہیں۔ وشی کی فوجیں مرجع العیون سے سات میل شمال مغرب کو ہٹ گئی ہیں۔ فرانس کا جرمین سفیر برلن پہنچ گئے ہیں جہاں وہ شام میں فرانسیسی فوجوں کی خستہ حالی کا حال بیان کرے گا۔

لندن ۲۶ جون - ابھی تک برطانیہ حلقہ پہ معلوم نہیں کر سکے کہ روس وجرمنی کی لڑائی میں فن لینڈ کا رویہ کیا ہوگا۔ انڈر کوٹر نے اعلان کیا تھا کہ فن انوائس بھی جرمن فوجوں کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ مگر اس کے بعد فن لینڈ نے غیر جانبداری کا اعلان کیا ہے۔ معلوم نہیں دونوں میں کون سچا ہے۔

لندن ۲۶ جون - غیر جانبدار امریکن جرمین حلقوں سے آمد و جنس منظر میں کہ جرمینوں نے مان لیا ہے۔ کہ روس ایسا فنڈ کو ثابت نہیں ہوا۔ جیسا کہ وہ سمجھتے تھے۔ جرمینوں کو سخت لڑائی لڑنی پڑی ہے۔ انہیں امید نہ تھی کہ روسی ایسا جم کر مقابلہ کریں گے۔ جرمنی اب اپنی ساری فوجی طاقت سے کام لے رہا ہے۔ کیونکہ وہ جلد از جلد فتح حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت دس لاکھ جرمن فوج لڑ رہی ہے۔ اور دس لاکھ ریزرو میں ہے۔

لوم ۲۶ جون - ایک نیم سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت روس کے ساتھ جو لڑائی لڑی جا رہی ہے۔ وہ بڑی کٹھن ہے۔ کیونکہ محاذ جنگ بہت لمبا ہے۔ بڑا سپاہ لڑائی میں حصہ لے رہی ہے۔ جرمینوں کو سامان جنگ پہنچانے میں بہت دقت ہے۔ کیونکہ روسی قلعہ بند پوزیشنیں مضبوط ہیں۔ اور بعض قدرتی روکیں بھی حامل ہیں۔ جرمین فوجیں ابھی یہ پتہ نہیں لگا سکیں کہ روسی مورچوں میں کونسی جگہ کمزور ہے۔ ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بحیرہ بالٹک میں دشمن کے جہازوں پر سخت حملے کئے گئے۔ جرمینوں نے ان کو تباہ کر دیا ہے۔

یہ خبریں روسی اخباروں سے لیں گے۔ اور ان کے حوالے سے مزید خبریں مل سکتی ہیں۔